147372 ـ غير مسلموں كو متاثر كرنے كے ليے مسجد كى بجائے كانفرنس ہال ميں نماز ادا كرنا

سوال

ميں جس يونيورسٹى ميں تعليم حاصل كر رہا ہوں وہاں ہم ہر برس ہفتہ دعوت و تبليغ كا انعقاد كرتے ہيں، اس دوران ہم غير مسلموں كو مختلف طريقوں سے دعوت ديتے ہيں.
اس برس منتظمين نے ايك نئى سوچ پيش كى اور تجويز ركھى گئى كہ ہم كوئى ايك نماز يونيورسٹى كى مسجد ميں ادا كرنے كى بجائے كسى ہال ميں ادا كريں؛ تا كہ اسلامى شعار كو ظاہر كيا جا سكے، جس كى بنا پرغير مسلم حضرات اسلام كے بارہ ميں زيادہ سوالات كريں گے.
ليكن حقيقت ميں مجھے شرعى ہونے ميں اطمنان نہيں كيونكہ اگر يہ طريقہ كامياب ہوا تو آئندہ برسوں ميں كئى بار ايسا كيا جائيگا اور مسجد كو چھوڑ كر ہال ميں نماز ادا كى جائيگى.
ميرا سوال يہ ہے كہ اس طرح كے عمل كا حكم كيا ہے، اور كيا اگر ہر برس ايسا كيا جائے تو كيا يہ بدعت شمار ہو گى يا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

لوگوں كو دين اسلام كى دعوت و تبليغ كى حرص ركھنے پر ہم آپ كے شكر گزار ہيں، اور اسى طرح سنت نبويہ پر عمل كرنے اور شريعت كى مخالفت نہ كرنے كى حرص ركھنے پر بھى آپ لوگ شكريہ كے مستحق ہيں.

اللہ سبحانہ و تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كى مساعى و كوشش كوآسان فرمائے، اور اس پر آپ كو بہتر جزائے خير عطا فرمائے.

دوم:

جو مسلمان شخص بھى اذان كى آواز سنے يعنى بغير لاؤڈ اسپيكر وغيرہ كے عام آواز كے ساتھ اذان سنائى دينے والے شخص پر مسجد ميں جا كر باجماعت نماز ادا كرنا واجب ہے اور علماء كرام كے اقوال ميں راجح قول يہى ہے كہ نماز باجماعت اس مسجد ميں ادا كرنا واجب ہے جہاں نماز پنجگانہ كى اذان ہوتى ہو.

آپ مزيد فائدہ كے ليے سوال نمبر (38881) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

لیکن کسی شرعی ضرورت یا پھر کسی راجح مصلحت کی بنا پر مسلمانوں کے لیے مسجد کے علاوہ بھی نماز باجماعت ادا کرنا جائز ہو سکتا ہے.

بلاشك و شبہ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دینے میں عظیم مصلحت پائی جاتی ہے، اس لیے جب آپ کا ظن غالب یہ ہو کہ اس حال میں آپ لوگوں کا نماز باجماعت ادا کرنا غیر مسلموں پر مؤثر ہو سکتا، بلکہ ہو سکتا ہے اس کی بنا پر ان میں سے کچھ لوگ مسلمان بھی ہو جائیں تو پھر اس حال میں نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اس لیے آپ وہیں اذان دے کر اقامت کہیں اور باجماعت نماز ادا کر لیں.

اور اگر ہر برس یہ عمل کیا جائے تو بھی بدعت شمار نہیں ہوگا، کیونکہ اس کا مقصد تو شرعی مصلحت ہے کہ دین اسلام کے شعار کو ظاہر کیا جائے، اور غیر مسلمانوں کو دعوت اسلام دینا مقصود ہے، لیکن اس کے لیے ہر برس یا ہر ماہ کوئی دن متعین نہیں کر لینا چاہیے، بلکہ یہ چیز ضرورت پرمنحصر ہے، اور پھر مختلف ایام میں کیا جائے اور اس کے لیے کوئی مناسب دن اختیار کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ غیر مسلم جمع ہو سکیں، اور جتنی زیادہ تعداد کے لیے اسے دیکھنا ممکن ہو کیا جائے.

واللہ اعلم .